www.wilayattimes.com
اشاعت کا دوسرا سال

ہفت روزہ ولایت ٹائمز سرینگر
WILAYAT TIMES

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:3 ☆ شمارہ نمبر:14 ☆ تاریخ:26 جون تا 2 جولائی 2017ء بمطابق یکم شوال تا 7 شوال 1438ھ ☆ صفحات:8

روز قدس مستضعفینِ جہاں کی شادی کا دن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قبلہ اول کا تقدس اس کے نام سے ہی عیاں ہے اور اس کی تقدیم و تقدس کے لئے یہ امر کافی ہے کہ اس سے مسلمانانِ عالم کے قبلہ اول ہونے کا شرف حاصل ہے .خدا کے اس مقدس گھر کے جانب رُخ کر کے اولین و سابقین مومنوں نے امام المرسلین حضرت محمد مصطفیؐ کی امامت میں نماز ادا کی خدا وند عالم نے اپنے محبوب کو معراج پرلے جانے کے لئے روئے زمین پر اسی مقدس مقام کا انتخاب کیا . قبلہ اول آج امریکی کٹھ پتلی اسلام دشمن ، انسان دشمن ،جابر و غاصب اسرائیل کے ہاتھوں پامال ہوتا جا رہا ہے اور بزبانِ حال دنیا کے تمام مسلمانوں سے اپنی بازیابی کا مطالبہ کر رہا ہے.

سید ماجد رضوری ماگام کشمیر

عالمی یومِ قدس اُمت مسلمہ کے لیے نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے ایک نعرے اورایک مقصد کے تحت مسلمانانِ عالم کی اقتدار کے مجتمع ہونے کا دن ہیں سبھی مسلم مُمالک اور مسالک کے مابین اتحادو یگانیت کا دن ہے یوم اسلام، یوم انسانیت اور یوم انقلاب ہے۔

بُت شکن امام خمینیؒ نے ماہِ رمضان المبارک میں یوم قُدس قرار دیا۔ یوم القدس یومِ مستضعفینِ جہاں ہے امام خمینی فرماتے ہیں ”میں کئی سالوں سے غاصب اسرائیل کے خطرے کے بارے میں مسلمانوں کو کہتا رہا ہوں اب تو آج کل ہمارے فلسطینی بہن بھائیوں پر وحشیانہ حملوں میں شِدت آئی ہے اور خاص کر جنوبی لبنان پر فلسطینی مبارزوں کا خاتمہ کرنے کے لئے ان کے گھر و بار پر بم بھاریاں کرتے ہیں میں عالمِ اسلام کے ہر مسلمان اور اسلامی حکومتوں سے چاہتا ہوں کہ اس غاصب اور اس کے حامیوں کے ہاتھوں کو کاٹنے کے لئے آپس میں متحد ہو جائیں اور تمام مسلمانوں کو دعوت دیتا ہوں کہ ماہِ مبارک رمضان کے آخری جمعہ کے جو کہ ایام قدر ہے اور فلسطینی عوام کے مستقبل کے حوالے سے موثر بھی ہوسکتا ہے کہ (روزِ قُدس) کا انتخاب کرے اور مسلمانوں کے بین الاقوامی اتحاد اور مسلمانوں کے قانونی حقوق کے لئے مُظاہروں کا اہتمام کرنے کی اپیل کرتا ہوں خُدائے متعال سے مسلمانوں کی اہلِ کُفر پر کامیابی کے لئے دعا گو ہوں“ (صحیفہ امام جلد ۹ ص ۲۶۷) قبلہ اول کا تقدس اس کے نام سے ہی عیاں ہے اور اس کی تقدیم و تقدس کے لئے یہ امر کافی ہے کہ اس سے مسلمانانِ عالم کے قبلہ اول ہونے کا شرف حاصل ہے خدا کے اس مقدس گھر کے جانب رُخ کر کے اولین و سابقین مومنوں نے امام المرسلین حضرت محمد مصطفیؐ کی امامت میں نماز ادا کی خداوند عالم نے اپنے محبوب کو معراج پر لے جانے کے لئے روئے زمین پر اسی مقدس مقام کا انتخاب کیا جب سے اسکی بنیاد پڑی ہے خاصانِ خدا بالخصوص پیغمبروںؑ نے اسکی زیارت کو باعثِ افتخار جانا ہے بیت المقدس بارگاہِ خداوند کے ان اولین سجدہ گزاروں اور توحید پرستوں کا مرکز اول ہے جن کے سجدوں نے انسانیت کو ہزار سجدے سے نجات دِلا دی وہی قبلہ اول آج امریکی کٹھ پتلی اسلام دشمن ، انسان دشمن ، جابر و غاصب اسرائیل کے ہاتھوں پامال ہوتا جا رہا ہے اور بزبانِ حال دنیا کے تمام مسلمانوں سے اپنی بازیابی کا مطالبہ کر رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ان کی حالتِ راز پر نوحہ کُناں بھی ہے یقیناً ہر باغیرت مسلمان کے دل میں یہ بات کانٹے کی طرح کھٹکتی ہے کہ اس کا مرکزِ اول اسلام کے سب سے بڑے خطرناک اور دیرینہ دشمن کے قبضے میں ہے وہ اسکی جب چاہئے بے حرمتی کا مرتکب ہوسکتا ہے اور اسکی تاک میں ہے کہ اس سے مسجدِ الاقصیٰ کی مسماری کا موقع فراہم ہو جائے۔

1992 ء میں اس وقت کے اسرائیلی وزیرِ اعظم رابن کے یہ ہیجان انگیز الفاظ قابلِ توجہ ہیں کہ ہر یہودی چاہئے وہ مذہبی ہو یا لادینی (سیکولر) اسکا عہد کرتا ہے کہ اے یروشلم ۔۔! اگر میں تجھے بھول جاؤں تو میرا دایاں ہاتھ برباد ہو۔ صہیونیوں نے بیان بازی پر ہی اکتفا نہیں کیا (نام نہاد اسلامی حکمرانوں کی طرح) بلکہ اس سلسلے میں کبھی ظالمانہ اور کٹھور اقدامات اٹھائے مکاری اور فریب کے تمام ممکنہ ہتھکنڈے استعمال کئے فلسطینی مسلمانوں کو شہر بدر کر کے اسمیں یہودیوں کو بڑے ہی شد و مد سے بسایا وقتاً فوقتاً اس شہر میں اسلامی شعائر و آثار مِٹانے کی کوشش کی حتیٰ کہ مسجد الاقصیٰ میں آگ بھی لگا دی مسلمانوں کے مقامِ مقدسہ کی توہین کی گئی بارہا مسجد اقصیٰ کے فرش کو فلسطین کے نمازیوں کے خون سے رنگین بنایا گیا مسجد الاقصیٰ کے در و دیوار مظلوم فلسطینیوں کی حالالتِ زار پر لرزاں و ترساں ہیں اور نام نہاد مسلم حکومتوں کے سربراہ اپنے عشرت کدوں میں بے حس وحرکت پڑے ہیں ان شعائرُاللہ کا اغیار کے قبضے میں ہونا اور ان کی روزانہ توہین دراصل مسلمان عالم کی لاچاری ومحکومی کی کھلی دلیل ہے جہاں تک مسجد الاقصیٰ کی بازیابی کا تعلق ہے یہ کسی خاص خطے یا فرقے کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات سے وابستہ نہیں ہے بلکہ مذہبی اور اخلاقی طور پر تمام مسلمانوں پر فرض عائد ہوتا کہ عالمی پیمانے پر حتی الوسع آزادی قدس کی تحریک کا اہتمام کریں جو جذباتی وابستگی روحانی وابستگی اور کل بھی احترام کعبہ شریف تیئں دنیا بھر کے مسلمانوں میں پایا جاتا ہیں وہی احترام و تقدس قبلہ اول کے حوالے سے بھی ہونا چائے تو پھر اس طرح کے سوالات حقیقی مسلمان کے دل کو بے چین کیوں نہ کریں کہ بیت المقدس کی صیہونیت کے چنگل سے رہائی کے سلسلے میں عالمی پیمانے پر کوئی منظم اور عالم گیر تحریک چلائی کیوں نہیں جاتی ۔۔؟ کیوں اس مسئلے کو طاق نسیاں کے حوالے کیا گیا ہے ۔۔؟ کیوں اس معاملے میں مسلم حکومتیں بالخصوص مشرقِ وسطیٰ اور عرب ریاستوں کے حکمران سعودی عرب ، قطر، کویت، ترکی وغیرہ سرد مہری کے شکار دکھائی دے رہے ہیں آخر ایسا کیوں ۔۔؟

یومِ قدس روح اللہ امام خُمینیؒ کی نظر میں :

۱) روزِ قُدس کا احترام کریں اور اس سے سال کا اہم ترین دِن سمجھیں۔

۲) یومِ قدس ایک عالمی دن ہے یہ دن صرف بیت المقدس سے مخصوص نہیں بلکہ مستضعفین کا مستکبرین کے خلاف مقابلہ کا دن ہیں۔

۳) بیت المقدس کا تعلق مسلمانوں سے ہے اور انہیں واپس ملنا چاہیئے اور یومِ قدس یومِ اسلام ہیں عرب برادر قومیں اور فلسطینی و لبنانی بھائی جان لیں کہ ان کی بدبختی کی وجہ غاصب اسرائیل اور شیطانِ بزرگ امریکہ ہے۔

۴) یومِ قدس عالمِ اسلام کے لئے نہایت اہم اور قیمتی ثابت ہوگا۔

۵) ہم مظلوم کے حامی ہیں دنیا کے جس گوشہ میں مظلوم ہو ہم اسکے حامی ہیں فلسطینی مظلوم ہیں اسرئیلوں نے ان پر ظلم کیے ہیں لہٰذا ہم ان کے بھائی ہیں۔

۶) یومِ قدس وہ دن ہے جسمیں کمزور ملتوں کے تقدیر کا فیصلہ ہونا چاہیئے۔

الغرض امام خمینیؒ ہمیشہ مظلوموں کے حامی اور ان کے دشمنوں کے دشمن رہے ہیں چاہیئے وہ فلسطین ، یمن ،، بحرین یا ہمارا وطن عزیز مظلوم کشمیر ہو جہاں ہندوستان نے مسلمانوں پر ظلم کی انتہا کر دی جنتِ بے نظیر، وادیٔ گلپوش میں باغوں کے بجائے قبرستان سجائے بھارتی فورس نے صنفِ نازک کی عزت تار تار کر دی کتنے گھرانے اُجڑ گئے اسرائیل کے نقشہ قدم پر چل کر مظلوم کشمیر کو دوسرا فلسطین بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اے کاش مسلمانوں نے امام خمینیؒ کی درد بھری آواز پر مسلکی منافرت سے اوپر اُٹھ کر کان دھر لئے ہوتے ہو آج مسلمانوں کی یہ حالت نہ ہوتی دنیا بھر میں سب سے سستا خون مسلمانوں کا بہایا جا رہا ہے اسکے پس پردہ بھی دشمنانِ اسلام کی منظم سازش ہے۔

امام خمینیؒ کی نظر میں بیت المقدس باطل کے خلاف ایک فروزاں علامت ہے جس سے راہِ حق میں جدو جہد کرنے والے اپنے لئے مینارِ ہدایت سمجھتے ہیں آج دنیا بھر میں مسلمان بِنا لحاظ مسلک و مشرب امام خمینیؒ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے یومِ قدس مناتے ہیں اور مظلومانِ عالم سے اظہارِ یکجہتی کرتے ہیں۔

سوئے ذہنوں کو جگا کر سو گیا وہ مردِ حق
منفرد کردار سے دُنیا کو حیران کر دیا

عالمی یوم القدس۔۔۔اسلام و مسلمین کی نصرت کا دن

تحریر : ارشاد حسین ناصر

مستضعفین ومحرومین کی آواز جنہوں نے بیسویں صدی میں امت مسلمہ کی قیادت کی علمبرداری کی اور ایک عظیم اسلامی انقلاب برپا کر کے اڑھائی ہزار سالہ بادشاہت کا خاتمہ کیا دنیا انہیں بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی کے نام سے یاد کرتی ہے۔آپ نے اس انقلاب سے بہت پہلے امت مسلمہ کے قلب میں اس خنجر (اسرائیل نامی صیہونی ریاست) کی طرف متوجہ کیا اوران خطرات سے مسلسل آگاہ وخبردار کیا جو مستقبل میں اس منحوس سازش کے عملی ہونے کے بعد مرتب ہو سکتے تھے،آپ نے اس حوالے سے نہ صرف اپنی صدا بلند کی بلکہ اسلامی مملکتوں کے سربراہوں کو اس مسئلہ کا حل بھی بتاتے رہے،کبھی تو آپ کی آواز ان الفاظ میں خبردار کرتی۔۔،،اسلامی ممالک کے سربراہوں کو متوجہ ہونا چاہئے کہ فساد کا یہ جرثومہ (صہیونی ریاست)،جس کو اسلامی سرزمینوں کے قلب میں تعینات کیا گیا ہے۔

صرف عرب اقوام ہی کو کچلنے کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کا خطرہ اور ضرر پوری مشرق وسطی کو درپیش ہے۔منصوبہ یہ ہے کہ دنیائے اسلام پر صہیونیت کا غلبہ ہو اور اسلامی ممالک کی زیادہ سے زیادہ زرخیز اراضی کو استعمار کا نشانہ بنایا جائے اور صرف اسلامی حکومتوں کی جانفشانی،استقامت اور اتحاد کے ذریعے ہی استعمار کے سیاہ پنجے سے چھٹکارا پایا جاسکتا ہے اور اگر اسلام کو درپیش اس حیاتی مسئلے میں کسی بھی حکومت نے کوتاہی کی تو دوسری حکومتوں پر لازم ہے کہ اس حکومت کو سزا دیں،اس سے تعلقات توڑ دیں اور دباؤ ڈال کر اس کو اپنے ساتھ چلنے پر آمادہ کریں۔تیل کی دولت سے مالامال اسلامی ممالک پر لازم ہے کہ تیل اور دوسرے وسائل سے اسرائیل کے خلاف حربے (اور ہتھیار) کے عنوان سے استفادہ کریں اور ان ممالک کو تیل بیچنے پر پابندی لگائیں جو اسرائیل کی مدد کررہے ہیں۔

ایران میں اسلامی انقلاب برپا ہونے کے بعد بانی انقلاب حضرت امام خمینی نے جمعۃ الوداع کو عالمی یوم القدس قرار دیا اور اس روز کی اہمیت وارزش بیان کرتے ہوئے اسے یوم الاسلام اور یوم اللہ و یوم رسول اللہ کہا اور امت اسلامی کو اسے منانے کی بھی بھرپور تاکید فرمائی۔انہوں نے اسرائیل نامی ناجائز ریاست کو سرطانی جرثومے سے تشبیہ دی اور اس کیخلاف تمام وسائل سے لیس ہو کر امت کو اس کیخلاف جہاد کا سبق پڑھایا،اسلام کے اس حقیقی درد آشنا نے ہر موقعہ پر اسرائیل کی نابودی اور امت کے اتحاد کی دعوت دی اور ان خطرات سے خبردار کیا جو مستقبل میں پیش آسکتے تھے،آپ نے ایک موقعہ پر فرمایا،،آج مسلمانوں کا قبلہ اول،اسرائیل مشرق وسطی میں اس سرطانی پھوڑے کے زیر قبضہ چلا گیا ہے۔آج وہ پوری طاقت سے ہمارے عزیز فلسطینی اور لبنانی بھائیوں کو نشانہ بنارہا ہے اور خاک وخون میں تڑپا رہا ہے۔آج اسرائیل تمام تر شیطانی وسائل کے ذریعے تفرقہ اندازی کررہا ہے۔ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اپنے آپ کو اسرائیل کے خلاف (ضروری وسائل سے) لیس کرے۔

انبیاء کی سرزمین فلسطین اور قبلہ اول بیت المقدس پر صیہونیوں کے ناجائز قبضہ کو چھیاسٹھ برس گذر چکے ہیں۔15 مئی 1948ء کو دنیا پر ناجائز وجود پانے والی ریاست کو امام راحل امام خمینی نے مسلمانوں کے قلب میں خنجر سے تعبیر کیا تھا اور امت کو اس کی آزادی کی راہ جہاد کی صورت دکھائی تھی مگر خائن عرب حکمرانوں نے اسرائیل کے ناپاک وجود کو تسلیم کرتے ہوئے اس کے سامنے تسلیم ہونے کی ذلت کو گوارا کیا نتیجتاً ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسلمان اسی طرح دربدر ہیں۔۔۔اگر مسلمان حکمران ایران کا ساتھ دیتے تو اسرائیل کا وجود یقیناً دنیا سے مٹ چکا ہوتا مگر ہم دیکھتے ہیں کہ یہ 67 برس عالم اسلام کی اجتماعی بے حسی اور مظلوم فلسطینیوں سے مسلم حکمرانوں کے منافقانہ رویوں کی طویل اور دردناک داستانوں سے بھرا ہوا ہے تو دوسری طرف یہ 67 برس ظلم وبربریت وحشت ودرندگی کی قدیم وجدید تاریخ سے بھرپور اور سفاکیت کے ان مٹ مظاہروں کی پردرد وخوفناک کہانیوں کے عکاس ہیں۔

ان سڑسٹھ برسوں میں ارض مقدس فلسطین میں ہر دن قیامت بن کر آیا ہے،ہر صبح ظلم وستم کی نئی داستان لے کر طلوع ہوئی،ہر لمحہ بے گناہوں کے خون سے،گھر بار،سڑکیں،بازار،مساجد وعبادت گاہیں،سکول و مدارس کو رنگین کرنے کا پیامبر بن کر آیا ہے۔۔۔ناجائز ریاست اسرائیل کے حکمرانوں نے ان سڑسٹھ برسوں میں خون آشامیوں کی جو تاریخ رقم کی ہے اس کی مثال تاریخ کے صفحات بیان کرنے سے قاصر ہیں۔۔۔کون سا ظلم ہے،جو بے گناہ،معصوم اور مظلوم قرار دیئے گئے ارض مقدس فلسطین کے باسیوں پر روا نہیں رکھا گیا۔۔۔آج فلسطین کی دختران کی عزتوں کی پائمالی کا حساب نہیں،کتابیں اور بیگ اٹھائے سکول جاتے معصوم بچوں پر بموں کی یلغار اور گولیوں کی بوچھاڑ کے واقعات سے کئی دفتر مرتب ہو چکے ہیں،سنہرے مستقبل کے خواب آنکھوں میں سجائے تعلیمی اداروں میں جانے والے،والدین کی اُمید،نوجوانوں کی خون میں اٹی لاشیں اور نوحہ وماتم کرتی ماؤں اور بہنوں کی چیخ وپکار اور نالہ وفریاد کے مناظر دنیا کے باضمیر انسانوں کو ہر روز جھنجھوڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آج غزہ کے یہ دلدوز مناظر،خون آشام داستانیں،روح فرسا کہانیاں،گولیوں سے چھلنی لاشیں،بہتے لہو کی دھاریں۔۔۔یہ اُجڑتے سہاگ،یتیمی کا لباس پہنے معصوم بچے،ضعیفی وناتوانی کے چھینے گئے سہارے۔۔۔یہ تاراج بستیاں،برباد کھیت وکھلیان،ٹوٹی سڑکیں،اُداس یونیورسٹیاں اور خوف،وحشت اور ڈر کا چہار سُو راج۔۔۔یہ ایک دن،ایک مہینہ اور ایک برس کا قصہ وکہانی نہیں۔۔۔بلکہ ظلم کی بنیاد پر وجود میں آنے والی صیہونی ریاست کے قیام میں آنے کے بعد سے ایک ہی منظر روز دوہرایا جاتا ہے۔۔۔ہر آنے والا دن ان مظالم میں اضافہ لاتا ہے۔۔۔ظلم وزیادتی اور تشدد کی نئی داستان رقم کی جاتی ہے۔۔۔اس قتل وغارت،سفاکیت وبربادی کے پیچھے دراصل ایک فلسفہ وفکر کارفرما ہے۔۔۔اسی فلسفہ وفکر کے حامل صیہونی یہودیوں نے بیسویں صدی کے اوائل میں فلسطین کی جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر اسے اپنے قبضہ میں کرنے کا پروگرام ترتیب دیا۔پہلی جنگ عظیم میں برطانیہ نے فلسطین پر قبضہ کرلیا اور اپنی بالادستی قائم کرلی۔جنگ ختم ہوئی تو برطانیہ نے وہ اعلان کیا جسے"اعلان بالفور"کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔یہ اعلان 2 نومبر 1917ء کو سامنے آیا اور اس میں سرزمین فلسطین یہودیوں کو بطور قومی وطن عطا کرنے کا وعدہ کیا گیا۔

عالمی طاقتوں کی سرپرستی میں اس وقت یہ سازش عملی شکل اختیار کرگئی جب دنیا کے نقشے پر مسلمانوں کے قلب میں واقع اسرائیل نامی ناجائز صیہونی ریاست کا اعلان 15 مئی 1948ء کو کیا گیا۔تسلط وطاقت کے فلسفہ پر قائم اس ناجائز ریاست کے ساتھ ہی ظلم وجور اور سفاکیت وبربریت کا یہ سلسلہ ہر آنے والے دن کے ساتھ دراز تر ہوجاتا ہے۔توسیع پسند وتسلط وطاقت کے نشہ میں مدہوش اسرائیل نے 1967ء میں تمام فلسطین پر قبضہ کرلیا اور مقامی باشندوں کو بے دخل کردیا،یوں اس سرزمین کے اصل وارث لاکھوں کی تعداد میں اردن،لبنان اور شام میں پناہ لینے پر مجبور ہوگئے مگر سامراجی اور استعماری ہتھکنڈوں نے انہیں یہاں سے بھی نکالنے کی سازش کی چنانچہ ستمبر 1975ء میں اردن کی شاہی افواج نے یہاں پر مقیم فلسطینیوں پر ظلم کی انتہا کردی۔ان کا قتل عام کیا گیا،اس کے بعد ان فلسطینیوں کو لبنان میں پناہ پر مجبور کردیا گیا۔اس بھیانک ظلم کو سیاہ ستمبر کے عنوان سے یاد کیا جاتا ہے۔

ظلم وستم کی چکی میں پسنے والے اور اپنے وطن،گھر اور آبائی سرزمین کے حصول کی خواہش رکھنے والے فلسطینیوں نے استعماری سازشوں کا مقابلہ اور اسرائیلی مفادات کو نقصان پہنچانے کیلئے کارروائیاں جاری رکھیں،دوسری طرف اسرائیل کو عالمی طاقتوں بالخصوص امریکہ نے بہت زیادہ مالی وفوجی امداد دی اور ہر قسم کا تعاون کیا حتی کہ اقوام متحدہ میں پیش ہونے والی اسرائیل مخالف قراردادوں کو ویٹو کرنا بھی امریکہ نے اپنا وطیرہ بنالیا جبکہ امریکہ،اسرائیل کے خلاف اقوام متحدہ کی پاس کردہ قراردادوں پر عمل درآمد بھی نہیں ہونے دیا۔۔۔اس کشمکش میں اسرائیل نے لبنان پر بھی حملے کیئے اور لبنان کے کئی علاقوں پر بھی قابض ہوگیا۔یوں تحریک آزادی فلسطین کے بعد مزاحمت اسلامی لبنان نے بھی جنم لیا اور اسرائیل کی توسیع پسندی وتشدد پسندی کے خلاف قربانیوں کی داستانیں رقم کی جانے لگیں۔

لبنان میں اسرائیل کو 2006ء کی جنگ میں بری طرح شکست فاش سے دوچار کر کے اس کے غرور اور ناقابل تسخیر ہونے کے پراپیگنڈے کو زائل کر دیا۔اس سے پہلے بھی لبنان میں امریکی،فرانسیسی اور صیہونی فوجیوں کے خلاف خود کش دھماکوں کا سلسلہ شروع ہوا تو یہ لوگ دُم دبا کر بھاگ کھڑے ہوئے اور فلسطین میں جہادی تحریکوں نے رفتہ رفتہ زور پکڑا اور آپس کے اختلافات کو پس پشت ڈال کر غاصب یہودیوں کے خلاف کارروائیوں کو تیز کیا۔۔۔اسرائیل کے غاصبانہ قبضے کے خلاف نہتے فلسطینیوں کی پتھر سے شروع ہونے والی تحریک غلیل سے ہوتی ہوئی کلاشنکوف اور راکٹ لانچر کے بعد میزائلوں تک پہنچ چکی ہے۔66 برس میں فلسطینیوں نے یہ سیکھ لیا ہے کہ گولیوں کی بوچھاڑ میں،بارود کی بارش میں،تاراجی اور بربادی میں،منافق اور بزدل لیڈروں،استعماری سازشوں،خوراک کی قلت،محاصرے،گھروں سے نکالے جانے اور مہاجر بنا دیئے جانے میں کیسے زندہ رہنا ہے،اپنی مظلومیت کو اپنی طاقت میں کیسے بدلنا ہے۔استعمار کے مسلط کردہ حکمرانوں سے کیسے نمٹنا ہے اور استعمار کو کیسے ناکوں چنے چبانے پر مجبور کرنا ہے۔شہادتوں کو کیسے اپنی قوت اور طاقت میں تبدیل کرنا ہے۔درد کو کیسے دوا بنانا ہے۔

امام خمینی جیسے عظیم رہنما کی بات پر عمل کرتے ہوئے امت مسلمہ اتحاد و وحدت کا مظاہرہ کرتی تو اسرائیل کا ناپاک وجود آج کہیں نظر نہ آتا انہوں نے بارہا ان خطرات سے متوجہ کیا اور برملا کہا کہ اگر تمام مسلمان ایک ایک بالٹی پانی اسرائیل پر انڈیل دیں تو اس کا خاتمہ ہو جائے،انہوں نے ایک موقعہ پر کہا کہ،،اسلامی ممالک کے سربراہوں کو متوجہ ہونا چاہئے کہ فساد کا یہ جرثومہ (صہیونی ریاست)،جس کو اسلامی سرزمینوں کے قلب میں تعینات کیا گیا ہے،صرف عرب اقوام ہی کو کچلنے کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کا خطرہ اور ضرر پوری مشرق وسطی کو درپیش ہے۔منصوبہ یہ ہے کہ دنیائے اسلام پر صہیونیت کا غلبہ ہو اور اسلامی ممالک کی زیادہ سے زیادہ زرخیز اراضی کو استعمار کا نشانہ بنایا جائے اور صرف اسلامی حکومتوں کی جانفشانی،استقامت اور اتحاد کے ذریعے ہی استعمار کے سیاہ پنجے سے چھٹکارا پایا جاسکتا ہے اور اگر اسلام کو درپیش اس حیاتی مسئلے میں کسی بھی حکومت نے کوتاہی کی تو دوسری حکومتوں پر لازم ہے کہ اس حکومت کو سزا دیں،اس سے تعلقات توڑ دیں اور دباؤ ڈال کر اس کو اپنے ساتھ چلنے پر آمادہ کریں۔

تیل کی دولت سے مالامال اسلامی ممالک پر لازم ہے کہ تیل اور دوسرے وسائل سے اسرائیل کے خلاف حربے (اور ہتھیار) کے عنوان سے استفادہ کریں اور ان ممالک کو تیل بیچنے پر پابندی لگائیں جو اسرائیل کی مدد کررہے ہیں۔؛؛آج فلسطین کی غیور ملت نے مزاحمت اور جہاد وشہادت کے جوہر عظیم کی شناخت کر کے عزت و سعادت کا راستہ اختیار کرلیا ہے۔ارض فلسطین کی آزادی کیلئے 67 برسوں میں ہزاروں قیمتی لوگ اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرچکے ہیں،ان میں عام لوگ بھی ہیں اور تحریک آزادی کے قائدین اور مجاہدین بھی۔گذشتہ برسوں میں ڈاکٹر فتحی شقاقی،شیخ احمد یسین ڈاکٹر رنتیسی اور حماس وجہاد اسلامی کے قائدین کی عظیم قربانیوں نے شجاعت کی جو داستانیں رقم کی ہیں وہ مشعل راہ کا درجہ رکھتی ہیں۔

آج فلسطین کے اندر یا باہر پیدا ہونے والے فلسطینی بچے کو جہاد وشہادت کی گھٹی دی جاتی ہے،ان کے کانوں میں شہادت وجہاد کے شعار کی اذان دی جاتی ہے۔فلسطین کی عظیم مائیں ایثار وقربانی کے جذبہ سے سرشار ہو کر اپنے بچوں کی تربیت کرتی ہیں یہی وجہ ہے کہ تمام تر عالمی سازشوں،ظلم وتشدد اور منافقت کے پروردوں کی غداری کے باوجود یہاں پر ارض مقدس فلسطین کی آزادی اور یہودیوں کو یہاں سے مکمل طور پر نکال باہر کر دینے کے جذبات اور احساسات غالب آچکے ہیں۔آج ہر فلسطینی بچہ،بزرگ،نوجوان،خواتین اس عزم پر آمادہ وتیار نظر آتے ہیں کہ وہ اپنی گردنیں تو کٹوا سکتے ہیں لیکن ارض مقدس فلسطین پر ناپاک صہیونی قبضہ کسی صورت برداشت نہیں کریں گے اور اپنی دھرتی کا ایک ایک انچ اسرائیلی قبضے سے آزاد کرائیں گے۔

پاکستان میں مختلف اسلامی وسیاسی تنظیموں کی طرف سے مظلوم فلسطینی بھائیوں سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے جمعۃ الوداع یعنی رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو امام خمینی کے فرمان پر عمل پیرا ہو کر اس دن کو عالمی یوم القدس کے طور پر منایا جاتا ہے اور پورے ملک میں جلسے،جلوس،ریلیاں،سیمینارز کے ذریعے مظلوم فلسطینیوں کی آواز کو اقوام عالم تک پہنچانے کی سعی کی جاتی ہے ایک رائے کیمطابق دنیا کی دوسری بڑی القدس عالمی ریلی کراچی میں نکالی جاتی ہے،یہ سلسلہ ہر سال پہلے سے زیادہ قوت اور شہامت کے ساتھ جاری رہتا ہے دنیا بھر کی طرح ہمارے ملک کی فضائیں بھی مردہ باد اسرائیل کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھتی ہیں۔

ہر سو اسرائیلی پرچموں کو نذر آتش کر کے اس کے وجود کے خاتمے کا عزم دہرایا جاتا ہے اس دن مظلوموں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا جاتا ہے اور انہیں اس بات کا احساس دلایا جاتا ہے کہ وہ تنہا نہیں ہیں۔اس کیساتھ ساتھ پوری دنیا میں مختلف اقوام و ملل کیطرف سے نکلنے والے مظاہروں،ریلیوں اور احتجاجی جلوسوں سے استعمار کی یہ سازش بھی ناکامی سے دوچار ہوتی ہے جس کا مقصد اس مسئلہ کو عرب مسئلہ یا علاقائی مسئلہ بنا کر اسے محدود کرنا ہے۔

وہ دن ضرور آئے گا جب دنیا کے نقشہ سے اس شیطانی جرثومے اور غدود کو نکال باہر کیا جائے گا تو امت مسلمہ بیت المقدس یعنی قبلہ اول میں نماز شکرانہ ادا کرے گی،اسرائیل کا وجود حرف غلط کی طرح مٹ جائے گا اور دنیا پر امن وسلامتی کا راج ہوگا۔۔۔ہم اس دن کے انتظار میں ہیں جب عالمی یوم القدس بھی فلسطین کے دارالخلافہ بیت المقدس میں ہوگا وہاں ہزاروں شہداء اور قربانیاں پیش کرنے والوں کی یادیں تازہ کی جائینگی اور انہیں خراج عقیدت و تحسین پیش کیا جائے گا۔

یوم القدس

پبلک ڈپلومیسی سے قدس فورس کی کامیابی تک

> بہشت زہرا(س) کے حرم مطہر کے گنبد پر لہراتا ہوا سرخ علم دنیا کے آزادی پسند انسانوں اور خاص طور پر مستضعفین کو یہ بتاتا ہے کہ جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی، ابا عبداللہ الحسینؑ کے اس حقیقی فرزند کے فرمان پر مر مٹنے والے لاتعداد شہیدان راہ خدا کی نورانی قبور پر فرزند روح اللہ کا لکھا ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہاں زبانی کلامی دعوے نہیں ہوتے بلکہ عملی میدان میں کارنامے ہوتے ہیں.

تحریر: عرفان علی

یوم القدس کی مناسبت سے متعدد مرتبہ لکھ چکا ہوں، چونکہ صحافی ہوں اس لئے ہر مرتبہ تحریر میں کچھ نئی بات کرنے کا قائل ہوں، ورنہ یوم القدس کے بارے میں امام خمینیؒ نے 1979ء ہی میں اپنی پالیسی کا اعلان کر دیا تھا اور تب سے اس موضوع پر دنیا کی متعدد زبانوں میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ ان نکات کی تکرار نہیں کرنا چاہتا۔ بندہ یوم القدس کو پبلک ڈپلومیسی کے زاویے سے بھی دیکھتا ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کے عسکری پہلو پر بھی نظر رکھتا ہے۔ جی ہاں! عالمی سیاست کے بت شکن روح اللہ نے محض ایرانیوں کے تن مردہ میں نئی روح نہیں پھونکی تھی، بلکہ انقلاب اسلامی ایران کے ذریعے انہوں نے پورے عالم اسلام کو خالص اسلام کی کامیابی سے متعلق پر یقین بنا دیا تھا۔ یہ امام خمینی کی پبلک ڈپلومیسی کی فتح تھی کہ دنیا بھر کے شیعہ مسلمان بالخصوص اور دیگر آزادی پسند بالعموم خمینی ڈاکٹرائن کی صدائے ھل من پر لبیک کہتے ہوئے دوڑے چلے آئے۔ 1989ء میں امام خمینیؒ کی رحلت کے بعد یہ کریڈٹ ان کے جانشین امام خامنہ ای (حفظہ اللہ تعالیٰ) کو جاتا ہے کہ یوم القدس آج بھی ہر سال پہلے سے زیادہ شان و شوکت کے ساتھ منایا جاتا ہے۔

امام خمینیؒ نے عالمی سیاست کے مرکزی ولن امریکا سامراج کو پبلک ڈپلومیسی میں جو شکست فاش دی، اس میں ''یوم القدس'' کا اپنا ہی ایک منفرد کردار ہے۔ آج یوم القدس امریکا میں بھی منایا جاتا ہے۔ میں پہلے لکھ چکا ہوں کہ امت حزب اللہ دشمن کی ڈی میں کھیلنے کی عادی ہے۔ (ڈی سمجھنے کیلئے فٹ بال اور ہاکی کے کھیل پر غور فرمائیں)۔ امریکا کہتا تھا کہ دنیا بھر میں اس کی پبلک ڈپلومیسی کامیاب ہے۔ اس نے پبلک ڈپلومیسی کے لئے علیحدہ سفارتی شعبہ قائم کر رکھا ہے۔ امریکا ہالی ووڈ کی فلموں اور بعض دیگر کاموں کو اپنی سافٹ پاور قرار دیتا ہے، لیکن یوم القدس کی پبلک ڈپلومیسی دنیا بھر کے ستم رسیدہ انسانوں اور مقبوضہ فلسطین کے مظلوم عربوں کی حمایت میں امریکا کی نرم طاقت کو منوں مٹی تلے دفنا چکی ہے۔ ہاں! کسی دور میں عرب دنیا میں یوم نکبہ اور یوم نکسہ منایا جاتا تھا، لیکن فلسطینیوں اور فلسطینی کاز سے غداری کر کے جعلی ریاست اسرائیل سے در پردہ اور اعلانیہ تعلقات قائم کرنے والے خائن عرب حکمرانوں کی صہیونیت نوازی و امریکا نوازی کا نتیجہ ہے کہ اب ان برے واقعات کی یاد میں منائے جانے والے یہ دو دن عرب ذرائع ابلاغ کی توجہ بھی اپنی طرف مبذول نہیں کروا پاتے۔ لیکن واحد یوم القدس ہے کہ جو عجمی ملک ایران کی ریاستی سرپرستی میں آج بھی منایا جاتا ہے۔

جی ہاں! یہ ایران کی جانب سے فلسطین کاز کی کھلی ریاستی سرپرستی ہے۔ کوئی روک سکتا ہے تو روک کر دکھائے۔ جی ہاں! یوم القدس بظاہر فلسطین کی آزادی کا ہدف رکھتا ہے اور یہ اس کا اولین ہدف ہے بھی، لیکن امام خمینیؒ کی نظر میں دنیا بھر کے مستضعفین کو ایک پیغام تھا کہ وہ عالمگیر سطح پر ایک حزب مستضعفین قائم کریں اور اسی کے تحت پوری دنیا کے مستضعفین اپنے اپنے ممالک میں مستکبرین کو اسی طرح شکست دیں جیسے کہ ملت شریف ایران نے امام خمینیؒ کی قیادت میں دی تھی۔ آج یوم القدس نہ صرف یہ کہ غزہ کے مستضعفین کی آزادی سمیت پورے مقبوضہ فلسطین کی 1948ء کے نقشے کے مطابق آزادی کے حق میں منایا جا رہا ہے بلکہ آج بحرین اور یمن کے مستضعفین کو بھی یوم القدس منانے والوں کی حمایت حاصل ہے۔ یہ دن آج بھی دنیا کے سامنے اس بات کا ثبوت ہے کہ فلسطین کی آزادی کی جنگ لڑنے والی شام کی بشار الاسد حکومت ہے اور اس کے مقابلے میں دہشت گردی اور بغاوت کرنے والے صہیونی ایجنڈا پر عمل پیرا ہیں۔

اگر شام کی مدد نہ ہوتی تو ایران کا اسلحہ اور دیگر امداد مقبوضہ فلسطین تک پہنچنا ممکن نہیں تھا۔ غزہ نے استقامت کا مظاہرہ کیا تو وہ ترکی کے آسرے پر نہیں تھا، پڑھ لیں پوری دنیا میں یہ خبر نشر کی جا چکی کہ رجب طیب اردگان کی حکومت نے جعلی ریاست اسرائیل سے تعلقات بحال کر دیئے ہیں۔ کس کو غزہ یاد رہا؟ رجب طیب اردگان نے شام کے خلاف امریکی صہیونی سعودی اتحاد کا ساتھ دیتے ہوئے شام میں شام کے اتحادی ملک روس کا طیارہ مار گرایا تھا، آج اس غبارے سے بھی ہوا نکل چکی اور اردگان نے روس کے صدر پیوٹن کے نام پیغام میں اس کی معذرت کر لی ہے۔ دو کشتیوں کی سواری کر کے اردگان کب تک بچ پائیں گے؟ ثابت ہوا کہ امریکا و سعودی عرب کے آسرے پر ایسی ہی ذلت مقدر بنتی ہے۔ یا تو وہ صہیونی جعلی ریاست سے روابط کو منقطع کر کے شام سے دوستی کا اعلان کریں، ورنہ روس کے سامنے ڈٹ کر دکھا دیں۔ روس کے خلاف کارروائی شام کے محاذ پر کی گئی تھی، یعنی اس یوم القدس سے پہلے ہی ترکی کی اردگانی حکومت سرنگوں ہو چکی ہے۔ اس سے بڑھ کر یوم القدس اور امام خمینی کی پبلک ڈپلومیسی کی کامیابی کی اور کیا دلیل ہوگی۔؟

یکم اگست 1981ء کو امام خمینی کے یوم القدس پر پیغام کی یہ سطور بھی بہت اہم ہیں۔ پڑھیں اور یوم القدس کے بعد کی دنیا کا موازنہ کریں: ''رمضان المبارک کا آخری جمعہ یوم القدس ہے اور ماہ رمضان کے آخری دس دنوں میں شب قدر ہے، یہ ایسی رات ہے کہ جسے زندہ رکھنا الٰہی سنت ہے اور اس کی قدر و منزلت منافقین کے ہزار مہینوں سے بہتر ہے، چونکہ مخلوقات کے مقدر کا اسی رات کو فیصلہ ہوتا ہے۔ یوم القدس جو شب قدر کے جوار میں ہے، مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ اسے زندہ رکھیں اور اس دن سے ان میں بیداری اور ہوشیاری کا آغاز ہونا چاہئے۔ پوری تاریخ خاص کر آخری صدیوں میں ہونے والی غفلتوں سے باہر نکلیں، تاکہ ہوشیاری اور بیداری کا وہ دن دنیا کی بڑی طاقتوں اور منافقوں کے دسیوں برس سے بہتر ہو اور مسلمان خود اپنی قوت کے ذریعے اپنی تقدیروں کی بنیاد رکھ سکیں۔'' ''دنیا کے مسلمانوں کو چاہئے کہ بڑے شیاطین اور بڑی طاقتوں کی غلامی اور اسیری سے رہا ہو کر خدا کی لایزال طاقت سے متصل ہو جائیں۔ تاریخ کے بڑے ظالموں کے ہاتھ مستضعفوں کے ممالک سے کاٹ دیں اور ان کے حرص و ہوس کی امیدوں پر پانی پھیر دیں۔''

اس پیغام کی تاثیر دیکھیں کہ کہ لبنان میں ایک حزب اللہ کا قیام عمل میں آیا اور امریکی سامراجی افواج کو جو وہاں صہیونی تسلط کو مضبوط کرنے آئی تھیں، انہیں کس طرح ذلیل و خوار کر کے نکالا گیا، دنیا میں خود کو سپر طاقت کہنے والے امریکا کی افواج خوفزدہ ہو کر لبنان سے انخلاء پر مجبور ہوئیں۔ دنیا میں دہشت قائم کرنے والی سی آئی اے کا اسٹیشن چیف ولیم بکلے بھی مستضعفین کے قیام کے مقابلے میں ڈھیر ہو گیا۔ کہاں سی آئی اے اور کہاں لبنان کے نوجوان! یہ لبنان کی ملت شریف کا امام خمینی؟ کی صدا پر لبیک کہنا تھا۔ لبنان کا صدر امین جمائل فوری طور پر جعلی ریاست سے معاہدہ منسوخ کرنے پر مجبور ہو گیا۔ فرانس لبنان سے فوجیوں سمیت فرار پر مجبور ہوا۔ میرے پاس اس طرح کی بہت سی مثالیں ہیں جو ماضی میں بھی بیان کی جا چکی ہیں۔ یہ خدا کی لایزال طاقت سے متصل افراد ہیں۔ ان کے بارے میں منفی پروپیگنڈا نہیں کیا جا سکتا۔ یوم القدس نے منافقین کو بے نقاب کر دیا ہے۔ جہاں بھی ملتیں غفلتوں سے باہر نکل کر اپنی ذمے داری ادا کرنے کے لئے میدان میں نکلیں، وہیں کامیابیوں نے ان کے قدم چومے۔

بہت سے لوگوں کا اعتراض یہ رہا کہ ایران خود نسل پرست یہودی یعنی صہیونی دہشت گرد جعلی ریاست اسرائیل سے جنگ کیوں نہیں کر لیتا۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایران کی سرحد ملتی ہے، جو وہ جنگ لڑ لیتا، درمیان میں عراق کو ایران پر جنگ کے لئے اکسا کر یکطرفہ طور پر صدام نے جنگ مسلط کر دی تھی۔ آٹھ سالہ مسلط کردہ جنگ کے باوجود ایران کے اسلامی انقلاب کا بچ جانا ہی معجزہ تھا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ایران نے صہیونی دشمن کے سامنے کب پیٹھ دکھائی؟ حزب اللہ کس کا لگایا ہوا پودا ہے؟ شام کو کس نے فلسطین دوست پالیسی کی بنیاد پر اتحادی بنایا؟ قدس فورس کس کا نام ہے؟ جولان کے پہاڑی علاقے کے قریب دشمن کی ڈی میں گھس کر مقاومت کون کر رہا ہے؟ کیوں امریکا اور جعلی ریاست اسرائیل کے ہمنوا یروشلم فورس یعنی قدس فورس سے خوفزدہ ہیں؟ شام میں تکفیریوں کو شکست ہوئی، عراق میں داعش سمیت سارے تکفیری جو ذلت کا شکار ہوئے، اس کا کریڈٹ کس کو دیا جاتا ہے؟ کوئی تو بتائے کہ حاج قاسم سلیمانی کون ہے؟ اس ایک سردار کی حیثیت کیا ہے، اس کا کردار کیا ہے؟

آنکھیں کھلی رکھیں تو معلوم ہو کہ قدس فورس اسرائیل کی نابودی کی جنگ کی قیادت کر رہی ہے۔ امریکا دنیا کو اپنی سخت طاقت یعنی اسلحے سے ڈرا کر کام نکلوا تا رہا ہے، لیکن دنیا میں یہ مثال پاسداران انقلاب اسلامی اور اسکی قدس فورس اور اسکے تربیت یافتہ افراد نے قائم کی کہ امریکی سامراجیوں کو یرغمال بنا کر انہی کا اسلحہ انہی کے ایجنٹوں پر استعمال کیا۔ جنوبی لبنان سے صہیونی افواج کی پسپائی کی تیکنیک حزب اللہ کو آخر کس نے سکھائی؟ یوم القدس کے بعد کامیابیاں ہی کامیابیاں ہیں۔ خمینیؒ بت شکن کے فرزند حسن نصر اللہ نے کیا نہیں کہا تھا کہ اب نہ نکبہ ہوگا نہ نکسہ یعنی نہ 1948ء کی طرح کوئی آفت و مصیبت صہیونی برپا کر سکیں گے اور نہ ہی جون 1967ء کی طرح دھچکا لگا سکیں گے، کیونکہ اب میدان میں صدام اور آل سعود کی طرح کے کاغذی شیر نہیں بلکہ حقیقی فرزندان اسلام ہیں اور دیکھ لیں کہ اب شام میں یہ مسلط کردہ جنگ لڑی جا رہی ہے۔

بہشت زہرا(س) کے حرم مطہر کے گنبد پر لہراتا ہوا سرخ علم دنیا کے آزادی پسند انسانوں اور خاص طور پر مستضعفین کو یہ بتاتا ہے کہ جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی، اباعبداللہ الحسینؑ کے اس حقیقی فرزند کے فرمان پر مر مٹنے والے لاتعداد شہیدان راہ خدا کی نورانی قبور پر فرزند روح اللہ کا لکھا ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہاں زبانی کلامی دعوے نہیں ہوتے بلکہ عملی میدان میں کارنامے ہوتے ہیں۔ بے شک اگر کسی کو دیومالائی شخصیت اور داستانوں کو حقیقی دنیا میں دیکھنا ہو تو روح اللہ خمینیؒ اور اسکے عاشق فرزندوں کو دیکھ لے، مادی دنیا ان معنوی ہستیوں کو سمجھنے سے عاجز ہے۔ یوم القدس کا آئیڈیا دنیا کے سامنے پیش کرنے والے امام خمینیؒ کا حرم آج بھی امت اسلام ناب محمدی کا وہ مرکز ہے کہ جہاں انقلابی آج بھی تجدید عہد وفا کرتے ہیں، ہر شخص اپنے حصے کا کام سمجھتا ہے اور پھر اسے انجام دینے لگتا ہے۔ یوم القدس تو اس ملکوتی دماغ و روح کا ادنیٰ سا معجزہ ہے، جس کا ایک بہشتی پوری ملت کی حیثیت رکھتا ہو۔ اسکا سید علی خامنہ ای نہ جانے کیا ہوگا! فی الحال یوم القدس تک ہی بات کو محدود رکھتے ہیں۔

اسرائیل کی نابودی سے متعلق امام خامنہ ای کے 9 اہم سوال؟

اسرائیلی ریاست کیوں ختم ہونی چاہئے؟

ابھی تک اس کی 66 سالہ زندگی میں جعلی صہیونی حکومت نے اپنے اہداف طفل کشی، قتل و غارت، آہنی مکے اور تشدد کی مدد سے حاصل کرنے کی کوشش کی ہے اور اس بات کو ڈھٹائی سے بیان بھی کرتے ہیں۔

اسرائیل کے خاتمے سے کیا مراد ہے؟

اسرائیلی جرائم کو ختم کرنے کا واحد ذریعہ اس ریاست کا خاتمہ ہے۔اور ظاہر ہے ریاست کے خاتمے سے مراد یہ نہیں کہ خطے میں یہودی باشندوں کا قتل عام کیا جائے۔اسلامی جمہوریہ نے اس کی خاطر دنیا کو ایک منطقی اور قابلِ عمل میکانزم بتایا ہے۔

اسرائیل کے خاتمے کا درست طریقہ کیا ہے؟

فلسطین کے اصلی باشندے چاہے وہ مسلمان ہوں، یہودی یا عیسائی، وہ چاہے فلسطین میں ہوں یا مہاجر کیمپوں میں یا دنیا میں کہیں بھی وہ ایک عوامی اور منظم ریفرنڈم میں حصہ لیں۔قدرتی طور پر وہ یہودی مہاجر جنہیں اسرائیل ہجرت کرنے پر مائل کیا گیا ہے وہ اس ریفرنڈم میں حصہ لینے کا حق نہیں رکھتے۔

غیر فلسطینی مہاجرین کا کیا ہوگا؟

امام خامنہ ای: فلسطین کے اصلی لوگوں کے درمیان ہونے والے ریفرنڈم کے نتیجے میں جو حکومت بنے گی وہ فیصلہ کرے گی کہ یہودی مہاجرین فلسطین میں ہی رہیں یا اپنے آبائی وطنوں میں واپس بھیج دئے جائیں۔

یہ مجوزہ ریفرنڈم کیسے کامیاب ہوگا؟

یہ ایک منصفانہ اور منطقی منصوبہ ہے جسے عالمی رائے عامہ آسانی سے سمجھ سکتی ہے اور اسے آزاد قوموں اور حکومتوں کی تائید حاصل ہو سکتی ہے۔قدرتی طور پر ہم غاصب صہیونی ریاست سے اس بات کی توقع نہیں رکھتے کہ وہ اس تجویز کے سامنے ہتھیار ڈال دیں گے اور یہ وہ مقام ہے جہاں حکومتوں، قوموں اور مقاومتی تنظیموں کا کردار بنتا اور واضح ہوتا ہے۔

جب تک ریفرنڈم نہیں ہوتا اسرائیل کا مقابلہ کیسے کیا جائے؟

جس دن تک یہ قاتل اور طفل کش ریاست ریفرنڈم کے ذریعے ختم نہیں ہو جاتی اس وقت تک طاقتور مقابلہ اور مسلح مقاومت اس تباہ کن ریاست کا علاج ہے۔ایسی ریاست جو کسی کی سوچ اور تخیل سے بعید جرائم کا ارتکاب کرتی ہے کے مقابلے کا واحد ذریعہ پرعزم اور مسلح مقابلہ ہے۔

اسرائیل سے فوجی مقابلے کیلئے سب سے جلد کیا کام کرنا چاہئے؟

امام خامنہ ای: غزہ کی طرح مغربی کنارے (BankWest) کو بھی مسلح ہونا چاہئے اور جو لوگ فلسطین کی تقدیر میں دلچسپی لیتے ہیں انہیں مغربی کنارے کے لوگوں کو مسلح کرنا چاہئے۔

کون سے حل قابلِ قبول نہیں ہیں؟

ہم نہ تو مسلمان ممالک کی افواج طرف سے روایتی جنگ کی سفارش کرتے ہیں، نہ یہ کہتے ہیں کہ مہاجر یہودیوں کو سمندر میں پھینک دیں اور یقیناً اقوامِ متحدہ یا کسی اور عالمی تنظیم کی ثالثی کو قبول نہیں کرتے۔

ہم سمجھوتے کی تجاویز کی مخالفت کیوں کرتے ہیں؟

یہ کہنا غلط ہے کہ غزہ سے راکٹ حملے اسرائیلی جرائم کا سبب بنے ہیں۔مغربی کنارے میں لوگوں کا واحد ہتھیار پتھر ہیں اور وہاں زیادہ قسم کے ہتھیار نہیں ہیں لیکن یہ صہیونی ریاست وہاں لوگوں کو قتل کرتی ہے اور ان کی توہین کرتی ہے اور ان کے گھروں اور کھیتوں کو نابود کرتی ہے۔یہ حقیقت ہے کہ یاسر عرفات کو اسرائیلی ریاست نے زہر دیا جبکہ اس نے صہیونیوں کے ساتھ سب سے زیادہ تعاون کیا، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسرائیل کی نظر میں 'امن' صرف مزید جرائم اور قبضے کی چال ہے۔

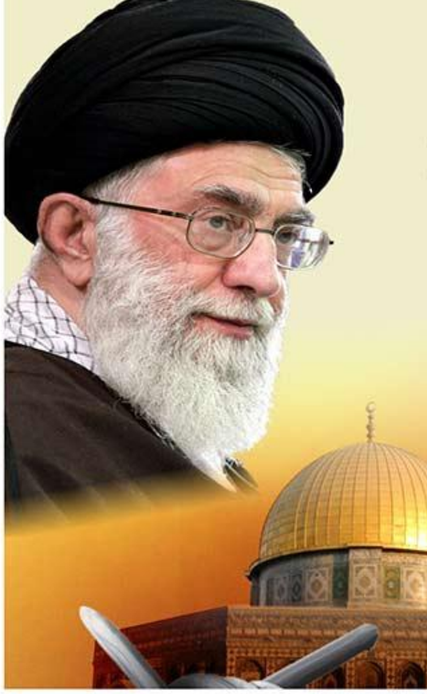

Why to observe Juma-tul-Vida as International Al-Quds Day

Quds Day is not only aimed for Palestine but it is also meant for all the oppressed nations. It is the day to oppose all the oppressors including the notorious oppressors America, Israel and their allies. It is the day to re-energize ourselves to fight against the falsehood. It is the day which demarcates between the right and wrong. The righteous ones do support Quds

By Javeed Ali

International Quds Day is an important day for humanity. It is the day to express our solidarity with the oppressed people and demonstrate the resentment against the oppressors. It is the day which breaks the back of Zionist forces and their allies. It is the day of persecuted ones against the tyrants. Its a day of remembering Quds (Jerusalem), the entire Palestine, and the catastrophe and calamity that was brought upon them with the creation of the State of Israel.

Quds Day was founded by the revolutionary leader of Islamic Republic of Iran late Imam Khomeini (R.A.) and laid the solid foundation for the freedom struggle of Palestine which is illegally occupied by Israel. It is commemorated every year on the last Friday (Jumut-ul-Vida) of the holy month of Ramzan and is also designated as Youmi Quds. Quds Day was initiated by Imam Khomein (R.A.) in 1979 after he established Islamic system in Iran.

The Israeli forces are killing, bombarding and torturing the innocent Palestinian people in a planned manner. Palestinians are struggling against the forced and illegal foreign occupations since last 6 to 7 decades and Israel is using every possible oppressive method to suppress the voice of helpless people.

The first Qiblah Muslims prayed towards is Al-Aqsa mosque or "Bait-ul-Muqqadas" (Holy place) which is now in Jerusalem (Quds). Most of the prophets of Allah were appointed in this city. This is one of the most blessed places in the world and was the first Qiblah (direction) of Islam. Prophet Mohammad (SAWW) with Ahlulbayt (A.S.) and companions used to say their prayers facing towards its direction. Prophet Mohammad (SAWW) offered his prayers facing Bait-ul-Muqqadas for thirteen years when he was in Mecca then for seventeen months after emigration to Medina. The foundation for Bait-ul-Muqqadas has been laid by Prophets of Allah Almighty and they used to spend their sacred life there besides offered their prayers there also. Prophet Mohammad (SAWW) has said that Masjid-ul-Haram in Mecca is the first mosque that was constructed in the world and then Bait-ul-Muqqadas was the second mosque which was build 40 years later after the establishment of Masjid-ul-Haram. According to the Holy Quran and Islamic traditions, Al-Aqsa Mosque is the place from which Prophet Mohammad (SAWW) went on a spritual night journey (Shabi Meraj) during which he rode on Buraq, who took him from Mecca to al-Aqsa. Prophet Mohammad (SAWW) tethered Buraq to the Western Wall and prayed at al-Aqsa Mosque and after he finished his prayers, the Angel Jibril (A.S.) traveled with him to heaven, where he met several other prophets and led them in prayer. There are traditions regarding Bait-ul-Muqqadas 1. Whosoever visits Bait-ul-Muqqadas with lot of zeal and religious fervour then he or she will enter the heaven. 2. If anyone will offer two Rakats of prayers in Bait-ul-Muqqadas then his sins will be pardoned, his heart will always stay attached to Allah Almighty and he will keep reciting the eulogy of Allah Almighty. 3. Whosoever gives alms to destitute people in Bait-ul-Muqqadas will save himself from the fire of hell. It is well established fact that Quds is an important part of Islam and its liberation from the Zionist Israel is paramount for Islam. Therefore, whole Muslim Ummah leaving apart their sectarian differences should unite under one umbrella and fight for the Palestine freedom struggle with greater energy. Quds Day is a unique opportunity for us to unite under one platform and we should provide all the resources available to us for the just cause of Palestine.

Quds Day is not only aimed for Palestine but it is also meant for all the oppressed nations. It is the day to oppose all the oppressors including the notorious oppressors America, Israel and their allies. It is the day to re-energize ourselves to fight against the falsehood. It is the day which demarcates between the right and wrong. The righteous ones do support Quds Day rallies whole heartedly but the hypocrites oppose it by tooth and nail as they prove their friendly relations with America, Isreal and other Zionist forces. They don't permit Quds Day demonstrations and always create hurdles and try to sabotage it. At times, they attack it through their paid mercenaries like they did in Quetta, Pakistan on 3rd September, 2010 when 60 participants of Quds Day rally were martyred in a suicide attack by terrorists. Moreover, the Nigerian Army who are subservient to the Zionists and to prove their loyalty to masters, perpetrated a bloodbath of peaceful participants in the Quds Day rally at Zaria, Nigeria on 24th July, 2014 which claimed the lives of 33 peaceful pro-Palestinian protesters including the three sons of the leader of Islamic Movement in Nigeria Sheikh Ibrahim Zakzaky. So it is crystal clear now that the Israel along with its master America and their collaborators are the biggest enemies of Islam and anything which goes against their stand, they thwart it with all their available resources. It is very unfortunate for the Muslim World that some Arab countries are hand in glove with the America and Israel to persecute Muslims all over the world. Recently Donald Trump, the President of US was conferred accolades in the holy land of Hijaz despite the fact that the US policies are always formulated against Islam particularly against the oppressed people of Palestine.

Supreme leader of Islamic Republic of Iran Ayatollah Syed Ali Khamanai has predicted in 2015 that "God willing, Israel will cease to exist in next 25 years". He further said that America is Grand Satan (Shaitan-i-Buzurg) which is evil to humanity and Islam. He further reiterated to chant slogans like "Marg Bar America", "Marg Bar Israel" (Down with America, Down with Israel) on Quds Day and it should reverberate the atmosphere throughout the world. He stated that these slogans are not against the people of the respective countries but against the policy of the concerned authorities. Israel along with its masters America with full backing and support from Pro-Zionist Arab countries started crises in Iraq and Syria through the the ISIS (Daesh) terrorists to trammel the freedom struggle of Palestine. The Resistance Movement of Lebanon Hezbollah who had earlier defeated Israel in 2006 had made a blueprint to liberate Quds and Palestine from the clutches of Israel but it was impeded by Israel and its associates who orchestrated a civil war in Syria and turmoil in Iraq.

23rd June, 2017 (Jumut-ul-Vida) is the day of remembering Quds (Jerusalem), the entire Palestine, and all the oppressed people of world including Kashmir, Yemen, Bahrain, Burma, Nigeria, Afghanistan, Pakistan, Nigeria and so on. All the Islamic Scholars and Imams of the Masjids should highlight the issue of Masjid Al-Aqsa which is under the illegal and forced occupation of Jewish forces in their Jumma-tul-vida sermons and organize special prayers for the liberation of Palestine from Israel. After Friday prayers, peaceful demonstrations should be held all around the globe to press upon international community to liberate Palestine from the illegal occupation and give befitting reply to Israel that Palestine is not alone. Everyone with with heart should participate in these rallies as it the religious obligation to confront the oppressor and stand with the oppressed people.

Lets conclude with the slogan, "From the River to the Sea, Palestine will be Free".

Author hails from Kashmir can be reached at
Javeedaliofkashmir@gmail.com

Al Quds Lana

We need to understand that Quds day is not only limited with oppressed Palestinian's and liberation of Masjid Aqsa rather the day for Mustazafeen-e-Aalam. This day demands to raise voice against Israel and its allies, organize rallies and awake others about the atrocities made by Zionist Israeli government.Imam Khomeini (ra) said "if all Muslims would unite & threw a bucket of water on isreal it would be washed away" The biggest virtue of Quds day is it helps ummah in maintaining unity.If the tyrants are united to kill Muslims why we cant Muslims to defend Islam?

Mir Zeenat Ali

International Quds Day is an important day for humanity. It is the day to express our solidarity with tAl-Quds Lana.Every year we are blessed by Almighty Allah in terms of Holy month of Ramadhan. According to Quran and the teachings of beloved Prophet Muhammad (Saww) the main motive of fasting is that we can acquire Taqwa (salvation) & we can feel the pain of hungry people during the full year.Our exterior appearance and inner "Nafs" (soul) is polluted due to different sins & due to this pollution some sensations got naturally hidden from us. Fasting has a lot of benefits and understanding the values of brotherhood, unity, standing with the oppressed people against oppressor is also among the teaching of Ramadhan.

Architect of Islamic Revolution Imam Khomeini (ra) by his divine and spiritual virtue declared the last Friday of Ramadhan as "International Quds Day". He urged Muslims over the globe to raise voice against tyrant and oppressor Israel & in solidarity with poor Palestinian's and other downtrodden nations. Imam Khomeini (ra) while called Bait-ul-Muqadas as an element of unity among Muslims and take advantage to raise issue of Al Quds to promote sense of brotherhood within Muslim nations and others.During 1940's two countries came into existence one by Islamic movement & another by satanic strategy i.e Pakistan & Israel,the main aim of Pakistan was preaching Islam, but Pakistan doesn't remained fully hold with Islamic values and the issue lies with the leadership and role of intelligentsia.On the other side Israel fully remained on his motive of suppress Palestinian's and used all kinds of force to crush aspirations of people of Palestine. Since illegal creation of Israel army killed kids, students and womens in thousands, they also attacked educational institutions built by UNO, destroyed the building of Qibla Awal of Muslims i.e Baitul Muqadas. Moreover they mixed poison in drinking water & destroyed crops, orchards and other livestock of Gaza. The British & United states always tried to project Palestine issue a conflict of Arabs and many Arab countries neglected to the issue which helped imperialistic powers to gain their interests. Imam Khomeini (ra) from first day highlighted & declared Palestine as religious obligation for Ummah rather than as a small Arab issue,which results resulting that Palestine issue was brought from back front to frontline. Now Israel is having fear of unity among muslims and that's why they trying to create discord to divert attention from the main issue of Islam. Many nations were divided and silence of many Muslims governments over Palestine serving Israel only for the self-interests.The day when muslims government will announce and commemorate last Friday of Ramadhan as "Youm al Quds",Israel will be wiped out from world. Solution of yemen, Iraq, Syria, Bahrain, Kashmir, Pakistan, Afghanistan etc. lies in the Palestine.We need to understand that Quds day is not only limited with oppressed Palestinian's and liberation of Masjid Aqsa rather the day for Mustazafeen-e-Aalam. This day demands to raise voice against Israel and its allies, organize rallies and awake others about the atrocities made by Zionist Israeli government.Imam Khomeini (ra) said "if all Muslims would unite & threw a bucket of water on isreal it would be washed away" The biggest virtue of Quds day is it helps ummah in maintaining unity.If the tyrants are united to kill Muslims why we cant Muslims to defend Islam?

Author hails from Sofipora Pahalgam of Kashmir,is the Engineering Student of IUST Awantipora

Delete Israel

Waseem Reza

Palestine belongs to Palestinians from sea to river. There is no place for Israel in the Middle East? Jerusalem and Palestine, from the sea to the river, belong to the Palestinian people, the Arabs and the Muslims, and no one has the authority to concede a grain of earth, wall or stone from the Holy land. Time to time people across the globe stand with palestinians and condemned the dastardly acts of Zionist Israel. Following are few statements by World famous Scholars, leader and intellectuals over International Quds Day and their Condemnations.

Ayatollah Syed Ali Sistani (Najaf)

Condemning What is going on in Gaza and Supporting our Brother only with Words is meaningless, Condidering the Big tragedy they are fracing...Arab and Islamic Nations need to take deceisive stance,now more than ever,to End these ongoing aggressions and to break the unjustice imposed on the brave people of Palestine.

Mahathma Ghandi (Mohandas Karam Chand Ghandi)

"Palestine belongs to the Arabs in the same sense that England belongs to the English or France to the French. It is wrong and inhuman to impose the Jews on the Arabs... Surely it would be a crime against humanity to reduce the proud Arabs so that Palestine can be restored to the Jews partly or wholly as their national home"

Ahmad Yasin (Palestine)

The so called peace path is not peace and it is not a substitute for Jehad and Resistance. Resistance in Palestie will continue until the liberation of all the Palestinian Lands. Palestine belongs to Palestinians and all Palestinian Christians, Jews and others are part of this land not the Zionists.

Ayatollah Sheikh Naser Makarem Shirazi

Due to its unconditional support for the crimes of the occupiers of Al-Quds, the United States is becoming further despised on the International Scene on a Daily basis. That is the heavy price the Americans have to pay in return for their unconditional support for the occupiers of Al-Quds.

Naom Chowmaksy

Israel's Actions in Palestine are "Much Worse Than Apartheid" in South Africa. The Israeli relationship to the Palestinians in the Occupied Territories is totally different. They just don't want them. They want them out, or at least in prison."

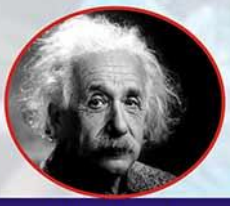

Albert Einstein

It would be my greatest sadness to see Zionists do to Palestinian Arabs much of what Nazis did to Jews.

The World will not be destroyed by those who do evil,but by those who watch them without doing anything.

Syed Hassan Nasralah

Anyone who is portraying ISRAEL as a friend is a Servant of Israel.

ISRAEL should not feel satisfication at my son`s death,for he died on the battlefield,facing the conquerors as he wished,with a gun in his hand.

Hugo Chavez

Former Veninzula peech before deaths:Israel a "cursed terrorist and murderous state""Long Live Palestine". There are even groups of Israeli terrorists, of the Mossad, who are after me trying to kill me,"he accused

Ismail Haniya

We Will never recognize the usurper Zionist Government and will continue our Jehad like Movement untill the Liberation of Jerusalam.

Sheikh Hassan Al Banna

It is the nature of Islam to dominate,not to be dominated,to impose its law on all nations and to Power to the entire planet.

www.wilayattimes.com

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Asst.Editor:M.Afzal Bhat;R.N.I No:JKBIL/2015/63427; Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir 190001 (J&K);Printed at:Kashmir Images Printing and Publishing House Srinagar. Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;Email:editorwilayattimes@gmail.com;Website:www.wilayattimes.com